بسم اللہ الرحمن الرحیم

کیا حقیقی والدین کے بیان کیے گئے حقوق کا اطلاق سوتیلے والدین پر بھی ہوتا ہے؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

شریعتِ مطہرہ کے اندر جو حقوق والدین کے حوالے سے ذکر کیے گئے ہیں، آیا اُن کا اِطلاق سوتیلے والدین پر بھی ہوتا ہے؟ قطع نظر اِس بات سے کہ اُن کا برتاؤ آپ کے ساتھ کیسا ہے۔

جواب

والدین کے جو حقوق قرآن و حدیث میں بیان ہوئے ہیں، ان کا اصل اور کامل اطلاق حقیقی (سگے) والدین پر ہوتا ہے، کہ وہی انسان کے وجود کا ذریعہ ہیں، سوتیلے والدین کا اپنا کوئی حق نہیں، جو کچھ ہے، سگے والدین کے ذریعے سے ہے، تو ان کے ساتھ برتاؤ میں، ایسی کوئی بات نہیں ہونی چاہیے، جس سے سگے والدین کو تکلیف ہو، یعنی سوتیلی والدہ ہے، تو ایسی کوئی بات نہ ہو، کہ سگے والد کے لیے تکلیف کا باعث ہو، اور سوتیلا والد ہے، تو ایسی کوئی بات نہ ہو، کہ والدہ کے لیے تکلیف کا باعث ہو۔

قرآن پاک میں ارشاد باری تعالی ہے: ﴿وَ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَ لَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَیْــٴًـا وَّ بِالْوَالِدَیْنِ اِحْسَانًا﴾ ترجمہ کنز العرفان: اور اللہ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ اور ماں باپ سے اچھا سلوک کرو۔ (القرآن، پارہ 5، سورۃ النساء، آیت 36)

اس آیت کے تحت تفسیر نعیمی میں ہے "چونکہ اللہ ہمارا خالق ہے اور ماں باپ خلق کا ذریعہ، نیز تمام مخلوق و قرابت داروں میں ماں باپ کا حق سب سے زیادہ ہے کہ تمام نسبتی رشتے ماں باپ کے ذریعے سے ہیں، نیز ماں باپ ہماری بے کسی کے وقت کے محسن ہیں اس لیے اپنی عبادت کے ساتھ ماں باپ سے سلوک کا حکم دیا۔ بِالْوَالِدَیْنِ سے پہلے احسنوا فعل پوشیدہ ہے۔ **والدین سے مراد سگے ماں باپ ہیں**، سوتیلے ماں باپ یوں ہی دادا دادی نانا نانی چچا وغیرہ ان سے خارج ہیں، کیونکہ قران مجید کی اصطلاح میں عموماً والدین سگے ماں باپ کو فرمایا جاتا ہے۔" (تفسیر نعیمی، جلد 5، صفحہ 76، نعیمی کتب خانہ، گجرات)

امام اہلسنت، امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ تعالی علیہ لکھتے ہیں: "حقیقی ماں اور سوتیلی کے حقوق میں زمین آسمان کا فرق ہے، حقیقی ماں بذات خود مستحق ہر گونہ خدمت و ادب و تعظیم و اطاعت کی ہے اور اسے ایذا دینی معاذ اللہ و رسول کو ایذا دینی ہے، اور سوتیلی ماں کا اپنا ذاتی کوئی حق نہیں، جو کچھ ہے باپ کے ذریعہ سے ہے یعنی وہ بات نہ ہو جس میں باپ کو ایذاء ہو کہ باپ کی ایذاء اللہ و رسول کی ایذاء ہے۔" (فتاوی رضویہ، جلد 24، صفحہ 368، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد فراز عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4919

تاریخ اجراء: 21 شوال المکرم 1447ھ/10 اپریل 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net